Regd. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم :- جمعہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپیہ
ششماہی ۱۱ ؍
سہ ماہی ۶ ؍
ماہوار ۲½ ؍

فی پرچہ ۱ ؍

جلد ۳ | ۲۸ صلح ۱۳۲۸ ہش | ۲۷ ربیع الاول ۱۳۶۸ ھ | ۲۸ جنوری ۱۹۴۹ ء | نمبر ۲۲



## کشمیر اور پاکستان کے مضبوط مذہبی تعلق کو ہرگز توڑا نہیں جا سکتا (گرمانی)

مانسہرہ ۲۷ جنوری مسٹر مشتاق احمد گورمانی وزیر بے محکمہ نے مانسر کیمپ کے کشمیری مہاجرین کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا دنیا کی کوئی طاقت اس مذہبی اور روحانی تعلق کو توڑ نہیں سکتی۔ جو پاکستان اور کشمیر کے باشندوں کے درمیان موجود ہے۔ میں حکومت کی طرف سے یقین دلاتا ہوں کہ مہاجرین کی مدد کیلئے ہم ہر ممکن کارروائی کرینگے اور اس وقت تک آرام کا سانس نہ لینگے۔ جبتک کہ ہم کشمیری بھائیوں کے لئے بھی وہی حقوق حاصل نہ کر لیں جو ہم نے اپنے لئے حاصل کئے ہیں۔ آپ نے کہا کشمیر کی جدوجہد ابھی ختم نہیں ہوئی گو ہم نے پہلی بازی جیت لی ہے یعنی باشندگان کشمیر کے حق خود اختیاری کو تسلیم کرا لیا ہے اب دوسری مہم کے لئے ہمیں تیار ہو جانا چاہئیے تاکہ رائے شماری پوری آزادی اور انصاف سے ہو سکے۔

## اخبار احمدیہ

۲۷ ماہ صلح - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دُعا جاری رکھیں

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

## صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ کا اپریشن

کل صبح (یعنی جمعہ کی صبح کو) صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ (بیگم مرزا رشید احمد صاحب) کے گلے کے گائیٹر کا میو ہسپتال میں اپریشن ہوگا۔ احباب اپریشن کی کامیابی اور جلد صحت یابی کے لئے دُعا فرمائیں۔

## کمیونسٹوں کی طرف سے چیانگ کائی شیک کو گرفتار کرنے کا مطالبہ

نانکنگ ۲۷ جنوری کمیونسٹوں نے جنگی مجرمین کی جو فہرست روانہ کی ہے اسمیں چھ اور ناموں کا اضافہ کر دیا ہے۔ ان ناموں میں خفیہ پولیس کا افسر اعلیٰ بھی شامل ہے۔ کمیونسٹوں نے مطالبہ کیا ہے کہ صلح کی گفت و شنید شروع کرنے سے قبل تمام جنگی مجرمین کو گرفتار کرنے کا اعلان کر دیا جائے۔ واضح رہے کہ جنگی مجرمین میں جنرل چیانگ کائی شیک کا نام بھی موجود ہے کمیونسٹوں کے ریڈیو نے کہا ہے کہ گو جنرل چیانگ کائی شیک بظاہر امن کے خواہشمند ہیں۔ لیکن در پردہ وہ جنگی تیاریاں کر رہے ہیں۔ اور موقع ملتے ہی پھر برسر پیکار ہو جائینگے۔

## جاوا میں نئی جمہوری حکومت کا قیام

کنبرا ۲۷ جنوری۔ آسٹریلیا میں مقیم انڈونیشین نمائندہ ڈاکٹر عثمان نے بتایا ہے کہ جاوا میں نئی جمہوری حکومت قائم کر لی گئی ہے۔ اس حکومت میں ڈاکٹر حطا کے علاوہ وہ پانچ وزراء بھی شامل ہیں۔ جو حال ہی میں ولندیزی حراست سے بھاگ کر آئے ہیں۔

کراچی ۲۷ جنوری خواجہ شہاب الدین وزیر داخلہ گیارہ روز کے دورہ کے بعد مشرقی پاکستان سے واپس آ گئے

## اسرائیل کے انتخابات میں ۲۱ پارٹیاں حصہ لے رہی ہیں

تل ابیب ۲۷ جنوری - نمائندگی کے پیچیدہ سسٹم کے باعث اسرائیل کے انتخابات کا نتیجہ اس ہفتہ کے آخر سے قبل معلوم نہیں ہو سکیگا۔ نتیجے میں بہت سی تعجب خیز تلخ باتوں کا انکشاف ہوگا ابتدائی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت سے اضلاع میں انتہا پسند فریڈم پارٹی (سابق ارغون پارٹی) کے حق میں کافی ووٹ ڈالے گئے ہیں۔ متوسط طبقے کے باشندوں کے اضلاع کے لوگوں نے ارغون کے حق میں بہت زیادہ کثرت سے ووٹ دئے ہیں۔ اور اس سابقہ دہشت پسند جماعت کی بڑھتی ہوئی طاقت کے متعلق خوف کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ ارغون کا اثر دستور ساز اسمبلی میں بہت کافی ہوگا۔ لیکن یہ بھی خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ارغون کا اثر لیبر پارٹی (میپائی) کی کثرت تعداد کے باعث کم ہو جائے گا۔

مستقبل کی "اسرائیل" کی خارجہ پالیسی کا دارومدار اس بات پر ہے کہ لیبر پارٹی اسمبلی میں اکثریت حاصل کرنے کے لئے کس قسم کے معاہدے کریگی۔

انتخابات میں ۲۱ سیاسی پارٹیوں نے حصہ لیا ہے (اشتہار)

## خواجہ ناظم الدین مغربی پنجاب آئینگے

کراچی ۲۷ جنوری - امید کی جاتی ہے کہ الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان مارچ کے آخر میں سرکاری طور پر پہلی مرتبہ مغربی پنجاب میں تشریف لائینگے۔

## کشمیر کے اقتصادی حالات سخت ابتر ہیں

لاہور ۲۷ جنوری - جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے سابق قائمقام صدر مولوی نورالدین نے جو حال ہی میں سری نگر سے رہا ہو کر آئے ہیں۔ ایک بیان میں کہا۔ کشمیر کے اقتصادی حالات سخت ابتر ہو چکے ہیں۔ اگر جلد ہی پاکستان کے ساتھ اسکی تجارت شروع نہ ہوئی۔ تو ہزاروں کشمیری باشندے بھوکوں مر جائینگے۔

## پاکستان میں آسٹریلیا کا ٹریڈ کمشنر

کنبرا ۲۷ جنوری۔ حکومت آسٹریلیا نے فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان میں ٹریڈ کمشنر متعین کیا جائے۔ اس فیصلہ کا اعلان آج آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے کیا ہے۔

## پاکستان کیلئے مضبوط بحری بیڑے کی ضرورت

ڈھاکہ ۲۷ جنوری۔ پاکستان کے بحری بیڑے کے چیف آف سٹاف نے تقریر کرتے ہوئے ایک مضبوط بحری بیڑے کی ضرورت پر زور دیا آپ نے *

* اس امر پر افسوس ظاہر کیا کہ مشرقی پاکستان سے بحری بیڑے کے لئے موزوں امیدوار نہیں مل رہے۔

## عورتوں کو نرسنگ اور رائفل چلانے کی ٹریننگ لینی چاہیئے

راولپنڈی ۲۷ جنوری بیگم لیاقت علیخاں نے کشمیری مہاجرین کے مانسر کیمپ کا معائنہ کیا۔ مسٹر مشتاق احمد گورمانی وزیر بے محکمہ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ آپ نے ۱۰ جگہ تقاریر کرتے ہوئے کہا۔ پاکستان کے عوام مہاجرین کشمیر کی ہر ممکن مدد کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ان دنوں مسلمانوں کو جن سختیوں سے واسطہ پڑ رہا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اسلام کے شاندار اُصولوں کو فراموش کر دیا ہے۔ آپ نے عورتوں کو دفاع پاکستان کے لئے تیار رہنے کی تحریک کی اور کہا عورتیں ابتدائی طبی امداد۔ نرسنگ اور رائفل چلانے کی ٹریننگ لے کر ملک کے لئے بہت مفید بن سکتی ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اگر مسلمان عورتوں کو ان اُمور کی ٹریننگ پہلے ہوتی تو وہ مشرقی پنجاب کے ہنگاموں میں آسانی سے دُشمن کا مقابلہ کر لیتیں۔

## اٹلی کا اقتصادی مشن پاکستان آئیگا

نئی دہلی ۲۷ جنوری۔ اٹلی سے ایک اقتصادی مشن فروری کے پہلے ہفتہ میں دہلی پہنچ رہا ہے۔ یہ مشن ہندوستان کے ساتھ اقتصادی اور تجارتی تعلقات قائم کرنے کے سلسلے میں گفت و شنید کرے گا۔

امید ہے کہ وفد پاکستان میں بھی آئے گا۔

## وزیر اعظم پاکستان آزاد کشمیر میں

راولپنڈی ۲۷ جنوری۔ مسٹر لیاقت علی خاں راولپنڈی پہنچ گئے۔ آج آپ نے میجر جنرل نذیر احمد کی معیت میں آزاد کشمیر کے اگلے علاقوں کا دورہ کیا۔ ہر جگہ آپکا شاندار خیر مقدم کیا گیا۔ میلوں تک سڑکوں کو آراستہ کیا گیا تھا۔ ضلع مظفرآباد کی مسلم کانفرنس نے آپکی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ آپ نے مقامی ہوم گارڈز کا بھی معائنہ فرمایا۔

## مشرقی پنجاب کے دخیلکاروں کو اطلاع

لاہور ۲۷ جنوری۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ مشرقی پنجاب اور ریاستوں میں جن لوگوں کو ملکیتی دخیلکاری کا حق حاصل تھا۔ انہیں چاہیئے کہ سرکاری مطبوعہ فارموں پر تفصیل اندراج کر کے یہ فارم ۲۵ فروری تک اپنے علاقہ کے نائب تحصیلدار تک پہنچا دیں۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی - اے - ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی اے - ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

## ڈربن کے ہندوستانیوں کیلئے مہاجرین کیمپ

ڈربن ۲۷ جنوری - ڈربن کے ہندوستانیوں کے شہری کیمپوں کو توڑ دیا گیا ہے۔ اور ان کی رہائش کے لئے ۱۵ سکولوں کو خالی کرایا جا رہا ہے۔ جن ہندوستانیوں کے گھر فسادات میں تباہ ہو گئے ہیں۔ ان کو وہاں بسایا جائے گا۔ اور وہ ان سکولوں میں اس وقت تک قیام کرینگے جب تک کہ ان کو مستقل رہائشی مکانات مہیا نہ کر دیئے جائیں گے۔

تازہ ترین اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ۵۲ ہندوستانی مارے گئے اور ۷۶۸ زخمی ہوئے (استار)

## مسٹر محمود اور نواب بہاولپور کے درمیان ریاست کے حالات پر مذاکرات

بغداد الجدید ۲۷ جنوری۔ آج پاکستان ریاستی مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری مسٹر محمد محمود نے نواب صاحب کی دعوت پر نواب صاحب کے ساتھ ایک گھنٹے سے زیادہ ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست کے حالات پر گفت و شنید ہوئی۔ اور نواب صاحب نے مسٹر محمود کو یقین دلایا ہے کہ ان کی محبوب رعایا پاکستان کے لئے اور عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لئے ریاستی مسلم لیگ کے ساتھ معاونت کرے گی۔ اس سے پہلے چند ایک لیگی وزیروں اور ریاست کے بڑے بڑے زمینداروں نے مسٹر محمود کو یقین دلایا۔ کہ وہ مسلم لیگ کی ہر ممکن امداد کریں گے۔ (استار)

## ریڈیو ٹیلیگراف آپریٹروں کا امتحان

کراچی ۲۷ جنوری۔ ریڈیو آپریٹروں کے لئے کمپٹینسی سرٹیفکیٹ Competency Certificate امتحان ۲۸ فروری ۱۹۴۹ء کو کراچی میں ہوگا۔ اس امتحان کے لئے درخواستوں کے فارم اور سلیبس ڈائرکٹر جنرل ڈاک و تار کراچی کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ اس امتحان میں شامل ہونے کے لئے درخواستیں مذکورہ افسر کے پاس ۱۰ فروری سے قبل پہنچ جانی چاہئیں۔

## فلسطین کے متعلق برطانوی کابینہ کے مذاکرات

لنڈن ۲۷ جنوری کل برطانیہ کی کابینہ میں فلسطین کے مسئلے پر گفتگو ہوئی۔ نیز واشنگٹن میں بھی برطانوی سفیر نے امریکہ کے سیکرٹری آف اسٹیٹ سے مسئلہ فلسطین پر گفت و شنید کی۔ (استار)

## عرب مہاجرین کیلئے برطانوی امداد

لنڈن ۲۷ جنوری۔ وزارت خارجہ کے انڈر سیکرٹری نے دارالعوام کو بتایا کہ فلسطین کے مہاجرین کی تعداد ۷۵۰۰۰۰ ہے۔ برطانیہ نے امدادی فنڈ میں ۱۴۳۰۰۰۰ روپے دیئے ہیں اور دیگر ممالک نے ۲۶۰۰۰۰۰ روپے دیئے ہیں۔ (استار)

# اقوام متحدہ کے مصالحتی کمیشن کی بیت المقدس میں آمد

بیت المقدس ۲۷ جنوری۔ اقوام متحدہ کے مصالحتی کمیشن کے یہاں آنے سے ارض مقدس کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے ایک نئی کوشش کا آغاز ہوا ہے۔ عربوں اور یہودیوں کے درمیان تین بڑے مسائل حل طلب ہیں۔ (۱) از سر نو سرحد بندی اور سرحدوں کی گارنٹی (۲) ۷ لاکھ کے قریب فلسطین کے عرب مہاجرین کو دوبارہ آباد کرنا جو کہ ان شہروں اور قصبوں سے اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں جن پر یہودیوں نے قبضہ کر لیا ہے (۳) بیت المقدس کے مستقبل کے متعلق آخری فیصلہ۔

بعض دفعہ یہ بات بھلا دی جاتی ہے کہ ۱۹۳۰ء سے گیارہ بڑے بڑے تحقیقاتی کمیشن اور گیارہ مختلف سکیمیں عربوں اور یہودیوں کے اختلافات کو دور کرنے میں ناکام ہو چکی ہیں۔ اقوام متحدہ کا بارھواں مشن صرف اس حد تک کامیاب ہوا ہے۔ کہ یہودیوں اور مصریوں کو جزیرہ روڈز میں مذاکرات کے لئے جمع کر لیا گیا ہے۔ بیس قومیں چھوٹی سی ریاست کوتا میلا سے لے کر بڑی سے بڑی ریاست امریکہ تک ارض مقدس میں آئیں۔ اور سمجھوتہ کرانے کی کوشش کرتی رہیں۔ ان میں سے اکثر ناکام واپس لوٹیں سویڈن کے کاؤنٹ برنا ڈوٹے کا انجام اس قدر حسرت ناک ہوا کہ یہودی دہشت پسندوں کے اقدام سے تمام دنیا کو صدمہ پہونچا۔ ان قاتلوں کو ابھی سزا ملنا باقی ہے۔ اب تیرھواں قدم اٹھایا جا رہا ہے۔ نہ معلوم اس کا انجام کیسا ہوگا۔ (استار)

# مشرق وسطیٰ کی سیاست میں پاکستان کی آئندہ حیثیت کو نظر انداز کرنا حماقت ہوگا

## برطانوی مفاد کا تقاضا یہ ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امن قائم رہے (بیون)

لنڈن ۲۶ جنوری۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے آج دارالعوام میں امور خارجہ پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا " آگے چل کر پاکستان کو مشرق وسطیٰ کی سیاسیات اور نشوونما میں جو فیصلہ کن حیثیت حاصل ہوگی اسے نظر انداز کرنا انتہائی حماقت ہے۔ اب مشرق وسطیٰ کے علاقہ میں افغانستان بھی شامل ہے۔ اور یہ منطقہ پاکستان کی سرحدوں تک پھیلا ہوا ہے۔ جو ایک عظیم اسلامی مملکت کی حیثیت میں مکمل آزادی حاصل کر چکا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جو واقعات پیش آتے ہیں۔ پاکستان ان میں گہری دلچسپی لے رہا ہے۔ بعینہ دہلی میں حالیہ ایشیائی ممالک کی کانفرنس کے ماحول کو نظر انداز کرنا بھی غلطی ہوگی۔

فلسطین کے متعلق مسٹر بیون نے کہا قضیہ فلسطین کے سلسلہ میں ہم ہمیشہ حفاظتی کونسل کی قراردادوں کے پابند رہے۔ اور ہمارے مفاد کا یہ تقاضہ ہے کہ مشرق وسطیٰ کا امن قضیہ فلسطین کے باعث خطرہ میں نہ پڑے۔

## آل پاکستان مشاعرہ کا انعقاد

لاہور ۲۷ جنوری - ۲۰ فروری ۱۹۴۹ء کو ڈسٹرکٹ بورڈ ہال مظفر گڑھ میں کشمیر امدادی فنڈ کے سلسلہ میں ایک آل پاکستان مشاعرہ ڈپٹی کمشنر کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ توقع ہے کہ بہت سے چوٹی کے شعراء جن میں حفیظ جالندھری۔ فیض احمد فیض۔ ڈاکٹر تاثیر۔ ماہر القادری۔ احسان دانش۔ ندیم قاسمی۔ حفیظ ہوشیارپوری وغیرہ اصحاب شریک مشاعرہ ہوں گے۔ ریڈیو پاکستان سے مشاعرہ نشر کرنے کے انتظامات بھی کئے جا رہے ہیں۔

## دفاتر روزگار کی کارگذاری

لاہور ۲۷ جنوری۔ مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کے مختلف دفاتر روزگار میں بارہ ہزار دو سو چوالیس اشخاص نے اپنا نام درج رجسٹر کرایا تھا۔ ان میں چھ ہزار سات سو سولہ اشخاص کو کام مہیا کیا گیا ہے۔ گذشتہ ماہ کے اعداد کے مقابلہ میں تین ہزار ایک سو تیرہ اشخاص کے ناموں کا اضافہ ہوا ہے۔ جنہوں نے اپنا نام درج رجسٹر کرایا ہے۔ اور اس طرح تعینات ہونے والوں میں ایک ہزار دو سو تیس اشخاص کی بیشی ہوئی ہے۔ دفاتر روزگار کے قیام سے لے کر آج تک کل تین لاکھ ساٹھ ہزار نو سو چون اشخاص نے اپنا نام درج رجسٹر کرایا۔ اور ان میں سے بچانوے ہزار پانچ سو اٹھانوے اشخاص کو کام مہیا کیا گیا۔

ان دفاتر کے علاوہ مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کے محکمہ جات روزگار کے ڈائریکٹوریٹ میں طبی پیشہ اور فنی تربیت کے لئے علی الترتیب سولہ اور آٹھ مرکز کام کر رہے ہیں۔ ان مرکزوں نے اب تک نو ہزار چھ سو تین اشخاص کو تجارت اور دستکاری کے مختلف کاموں پر لگایا ہے۔

## پاکستان میں حیدرآبادی نمائندہ

نئی دہلی ۲۷ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد (دکن) کی موجودہ حکومت نے ایک نمائندہ پاکستان روانہ کیا ہے۔ تاکہ وہ حکومت پاکستان سے درخواست کرے کہ دیہاتوں کے سدھار کے لئے جو ۶۰ لاکھ روپے کی مشینری برطانیہ سے برآمد کی گئی تھی۔ اسکو حیدرآباد واپس لایا جائے۔

الزام لگایا گیا ہے کہ میر لائق علی نے حیدرآباد کے خلاف ہندوستانی پولیس ایکشن سے قبل ان مشینوں کو اپنی بھیجنے کا حکم دے دیا تھا۔ (استار)

## عرب یونین کی طرف سے علوبہ پاشا کی دعوت

اسکندریہ ۲۷ جنوری۔ پاکستان کے لئے مصر کے نامزد سفیر محمد علی علوبہ پاشا کے اعزاز میں کل یہاں عرب یونین نے دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ وہ جمعرات کو پاکستان روانہ ہو جائیں گے۔ اور جمعہ کے دن پاکستان کے دارالخلافہ کراچی میں اپنے سفارتی کاغذات پیش کر دیں گے۔ علوبہ پاشا نے مزید کہا کہ انہوں نے یہ عہدہ اس لئے قبول کیا ہے کہ وہ مصر اور پاکستان کے درمیان گہرے تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے پاکستان کو نوجوان اور طاقتور ملک بتایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عرب یونین عرب عوام کا اتحاد ہے نہ کہ محض حکومتوں کا اتحاد ہے۔ (استار)

## "یوم آسٹریلیا" پر مبارکباد کا پیغام

کراچی ۲۷ جنوری۔ یوم آسٹریلیا کے جشن پر ہز ایکسیلنسی خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان نے ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل آسٹریلیا کو حسب ذیل پیغام بھیجا ہے۔

یوم آسٹریلیا کے جشن پر میں حکومت پاکستان اور پاکستان کے باشندوں نیز اپنی جانب سے آسٹریلیا کی حکومت اس کے باشندوں اور یور ایکسیلنسی کی خدمت میں دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور یور ایکسیلنسی کی صحت اور شادکامی اور آسٹریلیا کے باشندوں کی خوشحالی کے لئے دعا گو ہوں۔

## بہاولپور میں مسلم لیگ کے انتخابات

بغداد الجدید ۲۷ جنوری کل سے بہاولپور ریاست میں مسلم لیگ کے انتخابات شروع ہو گئے ہیں (استار)

## قاضی عیسیٰ لیگ کی سیکرٹری شپ کے امیدوار ہیں

کراچی ۲۷ جنوری۔ بلوچستان مسلم لیگ کے صدر قاضی محمد عیسیٰ صاحب پاکستان مسلم لیگ کی جنرل سکرٹری شپ کے واسطے مقابلہ کریں گے تنظیم جدید کے بعد مسلم لیگ کونسل کا ۱۹ اور ۲۰ فروری کو پہلی بار اجلاس منعقد ہوگا۔ یہی تاریخیں سیکرٹری شپ کے انتخاب کے واسطے مقرر کی گئی ہیں (استار)

روزنامہ
الفضل
۲۸ جنوری ۱۹۴۹ء

# چھوٹی سی اصلاح مگر عظیم الشان نتائج



اگرچہ تمام مسلمان یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اور اس کے احکام پر چلنے سے ہی انسان نجات حاصل کر سکتا ہے۔ اور وہی شمع ہدایت ہے۔ جس کی روشنی ہماری زندگی کو منور کر سکتی ہے۔ لیکن جیسا کہ ہم نے اپنے گزشتہ افتتاحیہ میں کہا ہے۔ مسلمان علماء فروعات کے جھگڑوں میں اس قدر منہمک ہو گئے۔ اور انہوں نے قرآن کریم کے وسیع اصولوں کو اپنی موشگافیوں کے غبار میں ایسا چھپا دیا۔ کہ اس کی حقیقی تعلیم نگاہ سے اوجھل ہو گئی۔ یہاں تک کہ ذرا ذرا سے اختلاف پر الگ الگ سکول بن گئے۔ اور چھوٹی چھوٹی باتوں کو وجہ عناد و دشمنی بنا لیا گیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کے درمیان جو رشتہ اتحاد و اتفاق تھا وہ ٹوٹ گیا۔ اور باوجودیکہ سب ایک خدا ایک رسول اور ایک ہی کتاب کو مانتے تھے۔ ان فروعی اختلافات کی وجہ سے ان میں ایک مذہبی طوائف الملوکی کا دور شروع ہو گیا۔ اور ہر ایک عالم نے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی الگ مسجد تعمیر کر لی۔

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ تمام انسان جس طرح صورت و شکل اور ظاہری عادات میں ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں۔ اسی طرح ذہنی اور عقلی لحاظ سے بھی ان میں اختلاف ہے۔ اور کوئی دو انسان ایسے نہیں ہو سکتے۔ جن کی سمجھ اور عقل کو ایک ہی پیمانے سے ناپا جا سکتا ہو۔ یہ ایک بدیہی حقیقت ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے۔ کہ ہر انسان اپنی اپنی توفیق اور اپنی اپنی سمجھ کے مطابق کسی بات کو سمجھے۔ اور اسی کے مطابق عمل کرے۔ ایسے فطری اور بنیادی اختلافات کو تسلیم کئے بغیر انسانوں کا کوئی گروہ جو کوئی مشترکہ مقاصد اپنے سامنے رکھتا ہے اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ایک منظم جماعت مختلف افراد سے جو توقع رکھ سکتی ہے۔ وہ یہی ہو سکتی ہے کہ ان موٹے موٹے اصولوں کی پابندی کی جائے۔ جن پر جماعتی تنظیم کی بنیاد ہے۔ لیکن اگر ان اصولوں کی فروعات میں، جو اختلافات بوجہ فطرت انسانی لابدی ہیں۔ جھگڑوں اور تنازعات کا سلسلہ شروع ہو جائے تو اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ افراد جماعت کی نظر سے جادۂ مستقیم گم ہو جائے گا۔ اور وہ پگ ڈنڈیوں میں منتشر ہو کر اپنی منزل سے بہت دور جا پڑیں گے بے شک تمام مسلمان ایک خدا ایک رسول اور ایک کتاب پر ایمان رکھتے ہیں۔ لیکن جب علماء نے ان کو چھوٹے چھوٹے اختلافات کی الجھنوں میں ڈال دیا۔ تو گو وہ ایک خدا ایک رسول اور ایک کتاب کے مد نظر ہی اپنے فروعی جھگڑوں کو نپٹانے کے داعی تھے۔ لیکن اپنی اپنی رائے اور اپنے اپنے خیال کے نشہ میں وہ اتنے غرق ہو جاتے تھے۔ کہ عدل و انصاف کے ان اصولوں کو بھی فراموش کر دیتے۔ جو ایک خدا ایک رسول اور ایک کتاب نے پیش کئے تھے۔ ان جھگڑوں کے دوران میں تمام وہ غلط جذبات جو فتنہ و فساد کے ساتھ لازم و ملزوم ہیں ابھر آتے تھے۔ اور اس طرح کینہ حسد۔ انتقام وغیرہ قبیح خصائل اسلامی سوسائٹی میں نشو و نما پا گئے۔ اور اسکو بوقلموں متحارب گروہوں میں تقسیم کر دیا۔

جیسا کہ ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اختلاف رائے انسانی فطرت ہے۔ اور اگر انسان اس حقیقت کو کما حقہ سمجھ لے۔ اور جذبات کی رو میں اندھا ہو کر نہ بہنے لگے تو یہ اختلافات بجائے نقصان دہ ہونے کے زندگی کے ہر پہلو کی ارتقائی نشو و نما کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے اسی حکمت کی وجہ سے یہ گوناگوں اختلافات انسانی فطرت میں ودیعت کئے ہیں۔ اور اگر تمام لوگ ایک سا ہی سوچتے اور ایک ہی طرح عمل کرتے۔ تو یہ یکسانی بجائے خود ایک لعنت سے کم نہ تھی۔ اور انسان زندگی کے راستہ میں ایک قدم نہ چل سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا کی گہما گہمی اور رونق ہے ہی اس انفرادی اختلاف کی وجہ سے جیسا کہ ذوق نے کہا ہے ؎

اے ذوق اس جہاں کو ہے زیب اختلاف سے

لیکن انسانی فطرت کے ان بنیادی اختلافات کو وجہ فتنہ و فساد بنا لینا ایک نہایت خطرناک کھیل ہے۔ اور یہ کھیل بھی ایسا ہے کہ شروع ہی سے انسان اسکو دل سے پسند کرتا آیا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ سے جس نے انسانی فطرت کو بنایا ہے انسان کے اس رجحان کو کون زیادہ سمجھ سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سلسلہ نبوت جاری فرمایا۔ اور جب جب دنیا انسانی فطرت کے اس خاصہ کی وجہ سے صراط مستقیم سے اتنا دور ہٹ جاتی رہی کہ اگر آسمان سے اس کی راہ نمائی نہ کی جاتی تو جھگڑا جھگڑ کر انسانی نسل ہی تباہ ہو جاتی۔ تب تب اللہ تعالیٰ ایک بندے کو نا خدا بنا کر ارسال کرتا رہا ہے۔ جو اختلافات کے تند و خونخوار بھنوروں سے انسانی نسل کی کشتی کو بچا کر ساحل مراد کی طرف راہ نمائی کرے۔

بے شک اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنی پوری تعلیم جو انسان کی راہ نمائی کے لئے وہ دینا چاہتا تھا جمع کر دی ہے۔ اور اپنی کتاب ہدایت کا مکمل اور آخری ایڈیشن خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ ہم کو عطا کر دیا ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ اس نے آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات میں ایک کامل اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے پیش کر دیا ہے۔ اور سنت نبوی کا چراغ ہماری راہ نمائی کے لئے سر راہ رکھ دیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود جیسا کہ ہم نے اوپر واضح کیا ہے مسلمان جادۂ مستقیم سے ہٹ گئے اور حقیقی روشنی سے منہ موڑ کر فروعات کے اختلافی اندھیروں میں بھٹکنے لگے۔ اور ان کی نگاہوں پر ایسے سیاہ بادل چھا گئے کہ حالانکہ سورج نصف النہار پر چمک رہا تھا۔ لیکن ان کو نظر نہ آتا تھا۔ حالانکہ اسوۂ نبوی کا سراج منیر پوری آب و تاب سے روشن تھا۔ لیکن آنکھیں ذاتیات اور خود رائی کے غبار سے اندھی ہو چکی تھیں۔

ان کوتہ بین اور بے بضاعت علما نے ان فقیہانہ توضیحات کو جو علمائے ربانی نے کتاب اللہ اور سنت نبوی کو ہر ایک کے لئے سہل اور آسان بنانے کے لئے کی تھیں وجہ خصومت و تنازعہ بنا لیا اور امت مسلمہ میں فتنہ و فساد کا ایسا دروازہ کھول دیا۔ کہ باوجودیکہ مسلمان ایک خدا ایک رسول اور ایک کتاب کو مانتے تھے کسی ایک بات میں بھی وہ متفق نہ رہے۔ یہاں تک کہ مسائل عبادات میں وہ وہ موشگافیاں کر لیں کہ ایک چنگے بھلے نمازی روزہ دار اور شریعت کے پابند انسان کو بھی کافر و ملحد بنا کر رکھ دیا جاتا۔ اور لطف یہ ہے۔ کہ جن اختلافات کی وجہ سے یہ ہنگامے اٹھائے جانے لگے وہ محض گزشتہ ائمہ کی رائے کا اختلاف تھا جس کے ہوتے ہوئے بھی وہ ائمہ خود ایک دوسرے کو قطعاً کافر و ملحد نہیں سمجھتے تھے۔ اور محض اختلاف فی الرائے سمجھ کر نظر انداز کر دیتے تھے۔ ایسے فروعی اختلافات تو صحابۂ کرام میں بھی موجود تھے۔ لیکن ان اختلافات کی بنا پر وہ ایک دوسرے کو خارج از اسلام نہ سمجھتے تھے۔ اور ان کے باوجود صراط مستقیم کو اپنی نظروں سے اوجھل نہیں ہونے دیتے تھے۔ لیکن گزشتہ چند صدیوں سے مسلمانوں نے ائمہ کے اس اختلاف فی الرائے کو ہی اپنا اوڑھنا اور بچھونا بنا لیا۔ اور ان میں ایسے غرق ہو گئے۔ کہ انہوں نے نہ صرف اسوۂ نبوی کو ہی صرف نہ بھلا دیا۔ بلکہ خود قرآن کریم کی تعلیم کو بھی اپنے فروعی اختلافات کے رنگ میں رنگ دیا۔ اور اس کی نہایت ہی غلط اور مضحکہ خیز تعبیریں اپنی خواہشات کے مطابق کر لیں۔ بلکہ قرآن کریم کا ایک بڑا حصہ تو منسوخ ہی قرار دے دیا۔ اور ایسے من مانے اصول گھڑ لئے کہ اسلام کی ہیئت کذائی بدل کر رکھ دی۔ یہاں تک اسلام خود اپنے نام کی زندہ تردید بن کر رہ گیا۔ کہ ؎

خرد کا نام جنوں پڑ گیا جنوں کا خرد

ایسے گھٹاٹوپ اندھیرے کے وقت کیا ضروری نہیں تھا کہ آسمانی قوتیں پھر جوش میں آتیں۔ جو ان تاریکی کے بادلوں کو منتشر کرتیں۔ اور آفتاب کے چہرے سے وہ نقاب اٹھاتیں جو اس پر ہم نے ڈال دیئے تھے۔ کیا یہ وقت ان وعدوں کے پورا ہونے کا وقت نہیں تھا۔ جو اللہ تعالیٰ نے کئے ہوئے تھے۔ اور جس کے متعلق خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حدیثوں میں عظیم الشان پیشگوئیاں موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے وعدے نہیں ٹلتے اور نبی امی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں ضرور پوری ہونی تھیں اور پوری ہوئیں اور اللہ تعالیٰ کا وہ فرستادہ دنیا میں آیا۔ جس نے ثریا پر سے ایمان کو زمین پر لانا تھا۔ جس نے از سر نو قرآن کریم کی طرف بلانا تھا۔ جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنا تھا۔ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام وہ فرستادۂ خدا ہے جس نے یہ سب کچھ کرنا تھا۔ وہ آ گیا اور اس نے اس عظیم الشان کام کی بنیاد رکھ دی۔ اس نے مسلمانوں کو للکار کر کہا کہ اسلامی مسائل میں یہ فروعی اختلافات وجہ فتنہ و فساد نہیں ہو سکتے ہیں۔ تمام ائمہ اسلام نے اپنی اپنی سمجھ اور ہمت کے مطابق اسلامی مسائل کی توضیحات کی ہیں۔ جو سنت رسول اللہ اور قرآن کریم کے مطابق ہیں۔ ان کو اختیار کرنے سے کوئی کافر نہیں بن جاتا۔ رفع یدین وغیرہ کی قسم کے چھوٹے چھوٹے جھگڑے اصل ایمان نہیں ہیں۔ جو چیز جس کے نزدیک ثابت ہو خواہ وہ نماز کے متعلق ہو یا اور کسی رکن اسلام کے متعلق جو کوئی نیک نیتی سے اسکو اختیار کرتا ہے اس کے مطابق اس کو عمل کرنے سے اسلام نہیں روکتا۔

بظاہر یہ ایک چھوٹی سی اصلاح معلوم ہوتی ہے لیکن ذرا غور فرمایئے کہ اس چھوٹی سی اصلاح پر عمل کرنے سے کتنے بڑے فتنہ کا سدباب ہو سکتا ہے۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں کی اکثریت اس اختلافی بھنور سے بہت حد تک نکل چکی ہے۔ اور ان میں رواداری کی روح نشو و نما پا رہی ہے۔ بظاہر یہ ایک چھوٹا سا کام ہے جو مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا مگر سوچیں تو نتائج کے لحاظ سے کتنا عظیم الشان ہے۔ وہ لوگ جو رفع یدین پر آپے سے باہر اور جو آمین بالجہر کہنے پر آپس میں گتھم گتھا ہو جاتے ہیں۔ وہ لوگ جو مختلف ائمہ کے نام پر میان سے تلواریں نکال لیتے ہیں۔ اس چھوٹی سی اصلاح سے اگر وہ سوچیں تو کس قدر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

# قانونِ شریعت، قانونِ اخلاق، قانونِ تمدن

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

انبیاء کے ذریعہ سے دنیا میں جو تکمیل ہوئی ہے۔ وہ کم و بیش تین طرح ظاہر ہوتی ہے ایک قانونِ شریعت کے ذریعہ سے۔ دوسرے قانونِ اخلاق کے ذریعہ سے تیسرے قانون تمدن کے ذریعہ سے۔ قرآن کریم چونکہ اعلےٰ اور اکمل کتاب ہے۔ اس نے ان تینوں شقوں کو بیان کیا ہے قانونِ شریعت۔ اور قانونِ اخلاق کو مکمل طور پر۔ اور قانون تمدن کو اصولی طور پر۔ کیونکہ قانونِ تمدن میں انسان کو بہت سے اختیارات دیئے گئے ہیں۔ قانونِ اخلاق کے متعلق قرآن شریف نے یہ اصول بیان فرمایا ہے کہ اخلاق فاضلہ درحقیقت نام ہے طبعی جذبات کو صحیح طور پر استعمال کرنے کا۔ پس طبعی جذبات کو مار دینا یا حد سے زیادہ ان میں منہمک ہو جانا یہ اخلاقی گناہ ہوتا ہے۔ جو طبعی جذبات کو مارنا چاہتا ہے وہ قانون قدرت کا مقابلہ کرتا ہے۔ جو طبعی جذبات کے پورا کرنے میں منہمک ہو جاتا ہے وہ اپنی روح کو بھول جاتا ہے اور مذہب کو نظر انداز کر دیتا ہے اور یہ دونوں باتیں خطرناک ہیں۔ تم قانونِ قدرت کو بھی نہیں کچل سکتے اور تم قانونِ شریعت کو بھی نہیں کچل سکتے اسی اصل کے ماتحت قرآن کریم فرماتا ہے کہ دنیا میں تمام چیزیں حلال ہیں کیونکہ وہ انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔ ہاں صرف اس صورت اور اس شکل میں ان کے استعمال پر حد بندی لگائی جاتی ہے جس صورت اور جس شکل میں وہ انسان کے لئے مضر ہو جاتی ہیں۔ اسی قانون کے ماتحت اسلام کے نزدیک شادی نہ کرنا نیکی نہیں گناہ ہے۔ کھانے پینے اور پہننے کے متعلق طیب چیزوں کا استعمال نہ کرنا نیکی نہیں گناہ ہے۔ کیونکہ اس میں قانونِ قدرت کی ہتک اور اس کا مقابلہ ہے اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کی ناشکری ہے لیکن انہی چیزوں میں پڑ جانا اور ان کے استعمال میں غلو اور اسراف سے کام لینا یہ بھی گناہ ہے کیونکہ اس طرح انسان اپنی روح کو بھول جاتا ہے اور اصل مقصد انسانی زندگی کا روح کو کامل کرنا ہی ہے۔ جس طرح وہ شخص گنہگار ہے جو کام ہی کرتا رہتا ہے اور کھانا نہیں کھاتا کیونکہ وہ مر جائے گا اور اس کا کام مکمل نہیں ہوگا۔ اسی طرح وہ شخص بھی گنہگار ہے جو کھانا ہی کھاتا رہتا ہے اور کام نہیں کرتا۔ کیونکہ وہ شخص ذرائع کے پیچھے پڑ جاتا ہے اور مقصود کو بھول جاتا ہے۔ بغیر ذرائع کے مہیا کرنے کے مقصد حاصل نہیں ہوتا اور بغیر صحیح مقصد کو پیش نظر رکھنے کے صحیح ذرائع مہیا نہیں کئے جا سکتے۔

قانون تمدن میں تنظیم اور یکجہتی پیدا کرنے کے لئے قرآن کریم نے مندرجہ ذیل اصول بیان کئے ہیں۔ اوّل۔ اصل مالک خدا تعالیٰ ہے۔ اور سب چیزیں اسکی ہیں (۲) اس نے یہ سب چیزیں بحیثیت مجموعی بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے انسان کے اختیار میں دی ہیں (۳) انسان چونکہ روحانی ترقی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اسلئے ایک حد تک اسکو اپنے عمل میں آزادی ملنی چاہیئے اور اسے ترقی کے لئے کچھ نہ کچھ میدان ملنا چاہیئے (۴) چونکہ انسان جن ذرائع سے کام لے کر ترقی کرے گا وہ ذرائع درحقیقت کل بنی نوع انسان کی مشترک ملکیت ہیں۔ اسلئے انسانی عمل کے محاصل کو ایسے اصول پر تقسیم کرنا چاہیئے کہ فرد کو بھی اس کا حق مل جائے (۵) انسانی نظام تمدن کے چلانے کے لئے ایک حاکم ہونا ضروری ہے اور اس حاکم کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ بنی نوع انسان کے مشورہ سے منتخب کیا جائے اس حاکم کا کام قانون بنانا نہیں بلکہ الٰہی قانون کو نافذ کرنا ہے (۶) لیکن چونکہ ضروری نہیں کہ ایک وقت میں ساری دنیا میں ایک ہی نظام ہو اس لئے قرآن کریم نے یہ بھی تعلیم دی ہے کہ (الف) اگر ایک وقت میں دنیا میں کئی حکومتیں ہوں اور ان میں سے بعض میں اختلاف پیدا ہو جائے تو دوسری حکومتیں مل کر ان دونوں کے اندر صلح کرائیں (ب) اگر صلح ہو جائے تو فبہا اور اگر صلح نہ ہو سکے تو دنیا کی باقی حکومتیں مل کر ایک عادلانہ فیصلہ دیں جسکو ماننے کے لئے دونوں حکومتوں کو مجبور کیا جائے (ج) اگر ایسے فیصلہ کو کوئی فریق نہ مانے یا ماننے کے بعد اس پر عمل کرنے سے انکار کر دے تو ساری طاقتیں مل کر اس سے لڑیں اور اسے مجبور کریں کہ وہ دنیا کے امن کی خاطر حکومتوں کی پنچائت کے فیصلہ کو تسلیم کرے (د) جب اس پنچائتی دباؤ یا لڑائی سے وہ حکومت صلح کی طرف مائل ہو جائے تو یہ حکومتوں کی پنچائت بغیر کوئی ذاتی فائدہ اٹھانے کے صرف اتنا فیصلہ نافذ کر دے جس پر جھگڑے کی ابتدا ہوئی تھی اور مغلوب ہونے والی حکومت سے کوئی زائد فائدہ اپنے لئے حاصل نہ کرے کیونکہ اس سے نئے فسادات کی بنیادیں پڑتی ہیں۔ یہ وہ تعلیم ہے جو قرآن کریم نے آج سے پونے چودہ سو سال پہلے دی تھی آج یونائیٹڈ نیشنز آرگنائزیشن United Nations Organization انہی اصول کی نقل کر رہی ہے لیکن پوری طرح نقل نہ کر سکنے کی وجہ سے ناکامیاب ہو رہی ہے پہلی لیگ آف نیشنز اس لئے ناکام ہوئی۔ کہ وہ قرآنی اصول میں سے اس اصل کی خلاف ورزی کر رہی تھی کہ متخاصمین میں سے جو حکومت پنچایتی فیصلہ کو تسلیم نہ کرے اُسے زور اور طاقت کے ساتھ منوایا جائے اور اب نئی لیگ اس اصول کی خلاف ورزی کر رہی ہے کہ مغلوبین سے پنچایتی حکومتیں نعوذ باللہ فوائد حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ ابتدائی جھگڑے تک ہی اپنے فیصلوں کو محدود رکھیں پس یہ لیگ بھی اسی نتیجہ کو دیکھے گی۔ جو پہلی لیگ نے دیکھا تھا۔ کیونکہ امن کے قیام کا صرف وہی ذریعہ ہے جو قرآن کریم نے بیان کیا ہے۔

روحانی نظام کی تکمیل کے لئے قرآن کریم نے یہ اصول مقرر فرمایا ہے کہ چونکہ شریعت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی ہے۔ اسلئے آئندہ کوئی شریعت لانے والا نبی نہیں آئے گا۔ قرآن کریم آخری کتاب ہے۔ اسکو جزواً یا کلاً کوئی اور کتاب منسوخ نہیں کر سکتی۔ قرآن اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت روحانی عالم میں رہتی دنیا تک رہے گی لیکن انسان بھول بھی جاتا ہے غلطی بھی کرتا ہے۔ اور بغاوت بھی کرتا ہے ان تینوں مرضوں کا علاج کئے بغیر قرآنی حکومت قیامت تک صحیح طور پر نہیں چل سکتی۔

بھولنے والے کو یاد کرانے والا۔ غلطی کرنے والے کی اصلاح کرنے والا اور باغی کو زیر نگیں لانے والا آدمی ضرور چاہیئے۔ قرآن کریم اس کا یہ علاج بتاتا ہے کہ جس طرح سورج کی عدم موجودگی میں چاند دنیا کو روشن کرتا ہے۔ اسی طرح محمد رسول اللہ علیہ وسلم کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے ایسے انسان کھڑے کئے جائیں گے جو چاند کی طرح محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نور کا اکتساب کر کے دنیا کو روشن کرتے رہیں گے یہ لوگ زمانہ کی ضرورت کے مطابق عام حالتوں میں تو مجدد کی صورت میں ظاہر ہونگے اور دنیا کی وسیع خرابی اور تباہی کے وقت میں تابع نبی یا امتی نبی کی صورت میں ظاہر ہوں گے۔ چنانچہ ایک ایسے ہی وجود کے متعلق قرآن شریف میں متعدد جگہ میں خبر دی گئی ہے۔ (دیکھو سورہ جمعہ ع۔ سورہ صف ع سورۂ آل عمران) اور اسے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا بروز ثانی قرار دیا گیا ہے۔ حدیثوں میں بروز ثانی کا نام مسیح بھی رکھا گیا ہے اور قرآن کریم میں بھی مسیح کے نام کی طرف ضمناً اشارہ کیا گیا ہے۔ (ذکر ابن مریم والی آیت سورہ زخرف) دوسرا نام حدیثوں میں اس کا مہدی رکھا گیا ہے۔ مگر یہ وجود ایک ہی ہے مختلف جہات سے اس کے مختلف نام ہیں۔ انجیل میں بھی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اس بعثت ثانیہ کا ذکر مسیح کے دوبارہ نزول کے وعدہ میں کیا گیا ہے۔ موجودہ زمانہ کے حالات بتا رہے ہیں کہ یہ وہی زمانہ ہے۔ جس کی پیشگوئی پرانی کتب میں اور قرآن کریم میں کی گئی ہے

(از دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱)

---

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## اقوامِ عالم کی تشنگی احمدیت کے چشمہ سے بجھیگی

"میں نے اگرچہ یہ دعائی ہے کہ یسوع ابن مریم کی طرح شرک کی ترقی کا میں ذریعہ نہ ٹھہرایا جاؤں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ایسا ہی کرے گا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائیگا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کریگا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔ کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا۔ اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہونگی اور ابتلاء آئیں گے۔ مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ "میں تجھے برکت پر برکت دونگا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"۔ سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے۔ جو ایک دن پورا ہوگا" (تجلیات الٰہیہ)

# صداقت اسلام پر یورپ کی مختلف زبانوں میں تقاریر

## لنڈن میں مبلغین اسلام کی تبلیغی مساعی

(رپورٹ لنڈن مشن بابت ماہ دسمبر ۱۹۴۸ء)

(از مکرم مقبول احمد صاحب بی۔ اے۔ سیکرٹری لنڈن مشن)

قارئین الفضل کے سامنے یہ رپورٹ کافی عرصہ کے بعد آ رہی ہے۔ اس سے قبل حافظ قدرت اللہ صاحب ماہانہ رپورٹ ارسال کیا کرتے تھے۔ مگر آپ کے بعد سلسلہ جاری نہ رہا۔ گو مختلف تبلیغی مجالس یا تقاریب کی کارروائی ارسال کی جاتی رہی۔ اب انشاء اللہ ماہانہ رپورٹ ارسال کی جاتی رہے گی۔ تاکہ احباب کرام کو جہاں حالات سے آگاہی حاصل ہو۔ وہاں ان کو دعا کے لئے بھی تحریک ہو۔ اللہ تعالیٰ ہماری ناچیز مساعی کو قبول فرمائے۔ اور ان میں برکت ڈالے۔ آمین۔

### پولش مسلمانوں کے اعزاز میں دعوت

نومبر کے آخر میں پولش مسلمانوں کے امیر کی طرف سے چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن کی خدمت میں دعوت نامہ موصول ہوا۔ جس میں آپ کو ایک پارٹی میں شمولیت کے لئے بلایا گیا۔ اس کے بعد امام صاحب نے بھی مناسب سمجھا کہ تمام ان مسلمانوں سے جو کہ پولینڈ سے آئے ہوئے ہیں۔ تعلقات قائم کئے جائیں۔ چنانچہ ان کے اعزاز میں ۵ دسمبر کو پارٹی دی گئی۔ امام صاحب بوجہ علالت حاضر جلسہ نہ ہو سکے۔ آپ کی بجائے مولوی محمد صدیق صاحب سابق مشنری انچارج سیرالیون کی زیر صدارت کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے انگریزی زبان میں تمام پولش مسلمانوں کا خیر مقدم کیا۔ اور انہیں اسلام کی خستہ حالی اور پسماندگی سے آگاہ کیا۔ اور بتلایا کہ اسلام فقط نام کا رہ گیا ہے روحانیت اور عمل مسلمانوں میں مفقود ہے۔ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کی اصلاح کے لئے اس زمانہ میں موعود نبی کو ارسال فرمایا۔ تا وہ مسلمانوں کو پھر دوبارہ اس کے روشن چہرے کو آشکارا کرے۔ اور اسلام کو تمام دیگر ادیان پر غلبہ حاصل ہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاک لوگوں کی جماعت آپ کی زندگی میں ہی قائم ہوئی۔ اور وہ اس وقت سے تبلیغی فرائض کی سرانجام دہی میں ہمہ تن مصروف ہے۔ اور آپ کے بعد آپ کے خلفاء کے ذریعے اسلام کی اشاعت اور دینی تربیت کرنے میں کوشاں ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو بھی اس حقیقی اور سچے موعود کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ چونکہ پولش مسلمانوں میں سے بعض کو انگریزی زبان نہ آتی تھی۔ اور وہ فرنچ۔ اٹلی اور جرمن زبان سے واقف تھے اس لئے مسٹر عبدالشکور صاحب کنزے نے جرمنی زبان میں اور ملک عطاء الرحمن صاحب نے جو کہ اتفاقاً ان دنوں لنڈن تشریف لائے ہوئے تھے فرانسیسی زبان میں اور مولوی محمد عثمان صاحب نے اٹلی زبان میں تقاریر فرمائیں۔ اور بتلایا کہ اس وقت اگر اللہ تعالیٰ کی حقیقی معرفت اور اسلام کی [illegible] سے آگہی حاصل ہو سکتی ہے۔ تو اس زمانہ کے موعود نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لا کر ہی ہو سکتی ہے۔ نیز انہیں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی سے جو کہ مختلف ممالک میں جاری ہیں آگاہ کیا گیا۔ بالآخر مولوی محمد صدیق صاحب نے سب حاضرین کا شکریہ ادا فرمایا اور پھر حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ اس کے بعد پولش مسلمان امام صاحب سے ملنے کے لئے آپ کے مکان پر تشریف لائے۔

### تبلیغی جلسے کا انعقاد

اس کے علاوہ اس ماہ ایک ہال کرایہ پر لینے اور اس میں تبلیغی جلسہ منعقد کرنے کی تجویز کی گئی۔ چنانچہ ۲۰ دسمبر کو پٹنی ہائی سٹریٹ ٹیلر ہال Taylor Hall میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ کے انعقاد کے لئے خاص اہتمام سے بازاروں میں اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ اور Wandsworth Bor. News میں اس کا اعلان کیا گیا۔ یہ اجلاس زیر صدارت چوہدری مشتاق احمد صاحب امام مسجد لنڈن منعقد ہوا۔ تلاوت کے بعد امام صاحب نے جلسہ کے انعقاد کا مقصد بیان فرمایا کہ ہمارے مختلف احباب جنہیں مختلف ممالک میں تبلیغ کرنے کا موقعہ حاصل ہوا ہے۔ وہ اپنے اپنے ممالک کے تبلیغی حالات بیان فرمائیں گے۔ یہ جلسہ جس کے ذریعہ ہمیں اسلام کی واقفیت بہم پہنچانا مدنظر ہے۔ گو معمولی جلسہ نظر آتا ہے۔ اور گو اس وقت ہماری تعداد کم نظر آتی ہے۔ اور دنیا کی نظر میں ہماری کوئی قیمت نہیں۔ مگر ہمیں گزشتہ واقعات کو بھلا نہ دینا چاہیئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک وادی غیر ذی زرع میں اپنے بچہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو اکیلا معہ والدہ چھوڑا اور ان کی خوراک کے لئے تھوڑی سی کھجوریں اور پانی کی ایک مشک چھوڑ دی۔ کیا وہ بچہ ضائع ہو گیا۔ نہیں بلکہ وہ بڑھا پھلا اور پھولا۔ اور اس میں اللہ تعالیٰ نے برکت ڈالی وہ ایک تھا۔ مگر اس سے اس کی نسل نے اس قدر ترقی کی۔ کہ اب اس کی نسل شمار نہیں کی جا سکتی۔ آپ کی نسل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے جو کہ رحمۃ للعالمین ہو گزرے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی یتیم پیدا ہوئے۔ آپ کی پیدائش کے وقت کون خیال میں لا سکتا تھا۔ کہ یتیم بچہ کسی دن نہ صرف یہ کہ برگزیدہ ہو گا۔ بلکہ خاتم النبیین اور تمام انبیاء کا سردار ہو گا۔ چنانچہ وہی یتیم بچہ بڑا ہو کر تمام جہان کے لئے قیامت تک رہنما بنا کر بھیجا گیا۔ اور اسے مکمل شریعت عطا فرمائی گئی۔ اسی طرح گو ہماری جماعت اس وقت کم تعداد میں ہے۔ مگر ہمیں اللہ تعالیٰ کے گزشتہ سلوک کو مدنظر رکھتے ہوئے یقین ہے کہ وہ اب بھی اپنے وعدے پورے کرے گا۔ اور وہ دن دور نہیں جبکہ پھر اسلام کا بول بالا ہو گا۔ اور ایک جہان اس کے چشمہ سے سیراب ہو گا۔

### جرمنی میں احمدیت کا پیغام

اس کے بعد عبدالشکور صاحب کنزے نو مسلم جرمن نے تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ جہاں دنیا کے اور مقامات میں مسلمان اور احمدیہ جماعت کے افراد پائے جاتے ہیں۔ وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمنی میں بھی جماعت احمدیہ قائم ہے چودہ سو سال قبل اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عرب میں مبعوث فرمایا۔ اور آپ کو تمام انبیاء سے بڑا ہونے کا شرف عطا کیا۔ اور آپ پر کامل شریعت نازل فرمائی۔ گو یہ ایک مختصر کتاب ہے۔ مگر اس میں تمام روحانی علوم کا خزانہ بھر دیا گیا ہے۔ ہر ایک روحانی و جسمانی ضرورت جو تا قیامت پیش آ سکتی ہے۔ اس کے پورا کرنے کا سامان اس میں موجود ہے۔ نیز اس تعلیم کے ذریعہ مرد اور عورت کے درمیان مساوات قائم کر دی گئی ہے۔ عورت کو جسے حقیر و ذلیل سمجھا جاتا تھا۔ اس کی عزت قائم کی اور اس کو حقوق عطا فرمائے۔ تعدد ازدواج کی اجازت بھی اللہ تعالیٰ نے خاص حکمت کو مدنظر رکھ کر دی۔ کیونکہ بعض اوقات عورتوں کی تعداد مردوں سے کہیں بڑھ کر [illegible] ہے۔ اس کا سوائے اس کے کہ تعدد ازدواج کی اجازت ہو۔ اور کوئی مناسب حل نہیں ہے۔ اگر صرف ایک ہی شادی کی اجازت ہوتی۔ تو ہو سکتا تھا کہ باقی عورتیں اس گھریلو زندگی سے محروم ہو جائیں۔ اور پھر ناجائز تعلقات قائم کرنے پر مجبور ہو جاتیں۔ پس اس خطرہ کو مدنظر رکھ کر اللہ تعالیٰ نے اس کی اجازت عطا فرمائی۔ مگر ساتھ ہی شرائط بھی بیان فرما دیں تاکہ عورتوں کے حقوق بھی مدنظر رہیں۔ اور خاوند بھی اس اجازت کو غلط طور پر استعمال نہ کر سکیں۔ غرض اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ایک کامل شریعت عطا فرمائی۔ اور اس طرح دین کی ہدایت کے سامان بہم پہنچائے اب اس زمانہ میں اس حقیقی اسلام کو دنیا ترک کر چکی تھی۔ اس کے خوبصورت چہرے پر غبار پڑ چکا تھا۔ اسے دوبارہ زندہ کرنے کے لئے اور اس کے چہرہ کو منور کرنے کی خاطر اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ آپ کی جماعت ہمہ تن مصروف ہے اس آواز کی اشاعت کے لئے جو سرزمین ہندوستان سے بلند کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں متحدہ طور پر ان خدمات کو بجا لانے کی توفیق دے۔ اور ہم سب کو صحیح راستہ پر چلنے کی توفیق بخشے۔

### اسلام مغربی افریقہ میں

مولوی محمد صدیق صاحب نے "اسلام مغربی افریقہ میں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے مغربی افریقہ کی ابتدائی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ کس طرح مراکو کے مسلمان تاجر لق و دق صحراؤں کو عبور کر کے مغربی افریقہ پہنچے۔ اور وہاں ان کے ذریعہ اسلام پھیلنا شروع ہوا۔ آپ نے پھر ان کی بعض خصوصیات کا ذکر فرمایا پھر وہاں کے عیسائی مشنریوں کی جدوجہد کا ذکر بھی کیا کہ کس طرح وہ اپنے مال اور جان سے قربانی کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے وہاں سکول کھولے ہوئے ہیں۔ جو کہ زیادہ تر عیسائیت کی اشاعت کا ذریعہ ہیں۔ ان سکولوں میں زبردستی عیسائیت کی تعلیم دی جاتی ہے۔ مگر جب سے احمدیہ جماعت کے مبلغین وہاں پہنچے ہیں۔ ان کی یہ کامیابی کم سے کم تر ہوتی گئی۔ ابتداء انہوں نے ہمیں اس قابل نہ سمجھا کہ پرواہ کی جاتی۔ مگر پھر ہماری ترقی اور ہمارے دلائل کو دیکھ کر انہیں ہمارا احساس ہوا اور ہماری وجہ سے ان کی وہ ترقی جو پہلے تھی اب رک گئی ہے یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہی ہے۔ جس نے کہ ایسے مخلص مبلغین کی جماعت پیدا کی۔ جو اتنی دور سے وہاں پہنچ کر پوری جدوجہد سے تبلیغی فرائض سرانجام دیتے ہیں اور باوجود آب وہوا کی ناموافقت کے جس کا روزانہ ان کی صحت پر اثر پڑتا ہے۔ وہ اس تبلیغی فریضہ کے بجا لانے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں پر احمدیت کی حکومت پھیل رہی ہے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد وہ دن لائے کہ جب تمام دنیا اس روحانی نعمت سے مالا مال ہو۔

---

# قربانی و ایثار کی بنیادی شرط ← "استقلال"

اسلام کی تعلیم ہم پر لازم قرار دیتی ہے۔ کہ ہم اپنے ہر کام میں مستقل مزاجی سے کام لیں اور جو کام کرنے کا ارادہ کریں۔ یا شروع کر دیں اس کو آخر وقت تک کرتے چلے جائیں۔ جب تک کہ اس کی ضرورت ہو اور یہ نہ ہو کہ آج کچھ کیا اور پھر چند دن کے بعد چھوڑ دیا اور پھر جب جی میں آیا۔ یا ماحول نے مجبور کر دیا۔ تو آہستہ سے پھر جاری کر دیا۔ روزمرہ کی زندگی میں عملی طور پر اسلام نے نماز ایک ایسی چیز رکھ دی ہے۔ جس سے مستقل مزاج رہنے کی تحریک ہوتی ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ستمبر ۱۹۴۷ء میں ایک تحریک فرمائی۔ اس کا نام "تحریک ستمبر" ہے۔ اس میں بھی غالباً اس بات کی تحریک رکھی ہے کہ مالی قربانی میں بھی استقلال پیدا ہو اور یہ نہ ہو کہ کسی مہینہ کم مالی قربانی کی جائے اور کسی مہینہ زیادہ اور پھر کسی مہینہ کم کر دی جائے۔ بلکہ ایک جیسی قربانی ہر ماہ ہو۔

اس تحریک ستمبر میں شامل ہونے والے اپنی آمد کا ساڑھے سولہ فیصدی یعنی [illegible] کا وعدہ کر کے ہر ماہ اس وعدہ کے مطابق ایک رقم سلسلہ کی ضرورت کیلئے دیتے ہیں۔ اور اس طرح وہ اپنے آپ کو مستقل مزاج بنانے میں اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔ اس لئے اگر ابھی تک آپ تحریک ستمبر میں شامل نہیں ہوئے تو اب [illegible] حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور اپنی آمد اور وعدہ سے اطلاع فرمائیں کہ اسقدر آمد پر اس قدر وعدہ آپ کرتے ہیں۔ کیونکہ اسلام ایک غیر مستقل مزاج انسان کو قدر سے نہیں دیکھتا۔

(نظارت بیت المال)

## اسلام اور پاکستان

پھر اس کے بعد چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے "اسلام پاکستان میں" کے موضوع پر تقریر فرمائی جس میں آپ نے بتلایا کہ گذشتہ سال سے اسلام کا نام پاکستان سے اس طور پر وابستہ ہو گیا ہے کہ پاکستان کو مذہبی اسٹیٹ سمجھا جانے لگ گیا ہے۔ اسلام سے مراد امن ہے۔ پاکستان کو بھی امن برقرار رکھنا ہے۔ اسلام اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق نیز مخلوق کا دوسری مخلوق سے تعلق قائم کرنے آیا۔ اسی وجہ سے اسلام کے تمام اصول صلح و آشتی اور امن پر مبنی ہیں۔ اسلام حکومت کو قطعاً یہ اجازت نہیں دیتا کہ وہ مذہب میں دخل اندازی کرے۔ اور یہ بتلا کر کہ اصل حکومت اللہ تعالیٰ کی ہے دشمنی اور عناد کو ہر اسر مٹا دیا۔ عدل اور انصاف ... کا حکم دیا اور فرمایا کہ حکومت اہل لوگوں کے ہاتھ میں سونپو۔ جس سے معلوم ہوا کہ حکومت بطور حق کے نہیں بلکہ بطور خدمت دی جاتی ہے۔ چنانچہ آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مثال پیش کی کہ کس طرح آپ اپنی رعایا کا خیال رکھا کرتے تھے۔ یہ معلوم کر کے کہ ایک گھر میں دو دن سے بچے بھوک سے بلک رہے ہیں اور بڑھیا ماں ان کو بہلانے کے لئے یونہی برتن آگ پر رکھ کر اسے ہلا رہی ہے۔ آپ خود کھانے کی اشیاء اٹھا کر گھر پہنچا کر گئے۔ باوجودیکہ غلام نے اٹھانے کے لئے کہا مگر آپ نے یہ کہہ کر کہ اب تو تو میرا بوجھ اٹھانے کو کہتا ہے مگر قیامت کو کون اٹھائے گا۔ خود اٹھایا اور اس کام کو سرانجام دیا۔ پس یہ ہے اسلامی حکومت کی روح جو اسلام ہم میں پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اور یہ ہے ہماری شاندار روایت جس کو از سر نو زندہ کرنے کے لئے پاکستان کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اور پاکستان جتنا جلدی ان سنہری اصولوں پر عمل پیرا ہو گا۔ اتنی ہی جلدی وہ دنیا کے مادی، اخلاقی اور مذہبی میدان میں پیشرو ہو گا۔

اس کے علاوہ یہ حقیقت ہے کہ مذہب آج مدعیان مذاہب کے ہاتھوں زیادہ بدنام ہو رہا ہے۔ آج اسلام کیوں خستہ حالی میں ہے اس وجہ سے کہ اس کے نام لیواؤں نے اس پر عمل چھوڑ دیا اور اس میں طرح طرح کی اختراعات کیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی اصلاح اور اس کو از سر نو اصلی حالت پر لانے کے لئے مسیح موعود علیہ السلام کو سرزمین ہندوستان میں بھیجا۔ جس کے وجود میں تمام انبیاء کی پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ ابتداء میں انبیاء اور ان کی جماعت کو دنیا حقارت سے دیکھتی ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ احمدیت کو بھی فتح عطا کرے گا۔ اور اسے تمام اکناف عالم میں فوقیت بخشے گا۔ مبارک ہوں گے وہ لوگ جو اس میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکیں گے۔

### اسلام جنوبی افریقہ میں

آپ کے بعد ڈاکٹر یوسف سلیمان صاحب نے "اسلام جنوبی افریقہ میں" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور بتلایا کہ جنوبی افریقہ میں اسلام کی اشاعت کی وجہ اس کی سادہ تعلیم اور مساوات ہوئی ہے۔ سفید لوگوں کے گرجوں میں چونکہ سفید لوگوں کے لئے مخصوص ہیں کالا آدمی داخل نہیں ہو سکتا ان میں امتیاز پایا جاتا ہے اور تفریق کی جاتی ہے۔ مگر اسلام میں یہ امتیاز نہیں۔ مساجد میں بلا تمیز رنگ و روپ ہر ایک داخل ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کر سکتا ہے۔ نیز عزت و مرتبہ کی بنیاد تقویٰ و طہارت پر ہے نہ رنگ و نسل پر۔ اس وجہ سے اسلام کو انہوں نے قبول کیا کیونکہ اس میں ہر فرد بشر کے حقوق مساویانہ طور پر رکھے گئے ہیں اور اس کی تعلیم فطرت کے عین مطابق ہے۔ پس اسلام ہی ہے جو رنگ و نسل کے امتیاز کو مٹاتا ہے اور فی زمانہ اس امتیاز کا مٹانا احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے ذریعہ مقدر ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ دن جلد آئے کہ جب دنیا اسلام کی تعلیم پر حقیقی طور پر عمل پیرا ہو۔

بالآخر امام صاحب نے تمام مقررین کا شکریہ ادا فرمایا اور بتلایا کہ اسلام ایک فطرتی مذہب ہے۔ اور اس کے فطرت کے عین مطابق ہونے کی یہ ایک زبردست دلیل ہے کہ ہر ایک قوم اس کے اصول کو اپنانے کی کوشش کرتی ہے۔ اور اگر ایک وقت اس کے بیان کردہ اصولوں سے اختلاف رائے ہوتا ہے تو بعد میں حالات انہیں مجبور کر دیتے ہیں کہ وہ اس صحیح اصول کی طرف آئیں۔ مثلاً ہندوستان میں اس قانون کا پاس ہونا کہ ذات پات کی تمیز کی جائیگی یا عورتوں کو ورثہ دیا جائے گا یہ اسلام کی برتری پر ایک واضح دلیل ہے۔ پس اسلام ایک ایسا فطرتی مذہب ہے کہ جو ہر ملک اور زمانہ میں فطرت کو اپیل کرتا ہے اور دنیا اس کے اصولوں پر عمل پیرا ہونے پر مجبور ہوتی ہے جیسا کہ معزز مقررین کی تقاریر سے معلوم ہوا کہ ہر جگہ اسلام کی تعلیم کا اثر موجود ہے۔ بالآخر شکریہ ادا فرماتے ہوئے آپ نے اس کارروائی کو ختم فرمایا۔

### ہائیڈ پارک میں تبلیغی لیکچرز

ان ہر دو تبلیغی مجالس کے علاوہ ہائیڈ پارک جانے اور وہاں جا کر تقاریر کرنے کا پروگرام بھی بنایا گیا چنانچہ ماہ دسمبر میں پانچ دفعہ وہاں جا کر تقاریر کی گئیں اور تقاریر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا جاتا رہا اور ان کے جوابات دئیے جاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان تقاریر کا اچھا اثر ہوتا رہا۔ بعض احباب ان تقاریر میں دلچسپی لیتے رہے اور بعد میں مشن ہاؤس مزید تحقیقات کے لئے آتے رہے۔

### متفرق تبلیغی مساعی

اس کے علاوہ اشتہارات تقسیم کرنے کے پروگرام پر بھی عمل کیا گیا۔ اور اس طرح عوام تک اسلام کی تعلیم پہنچائی جاتی رہی۔

اس کے علاوہ لنڈن میں مختلف سوسائٹیوں کے اجلاس منعقد ہوتے ہیں جن کے بعد اظہار خیالات اور بحث کا موقعہ دیا جاتا ہے۔ ایسی مجالس سے بھی فائدہ اٹھایا گیا اور ان میں اسلامی نقطۂ نظر پیش کیا گیا۔

اس کے علاوہ انفرادی طور پر بھی لوگوں سے ملاقات ہوتی رہی اور انہیں مشن ہاؤس آنے کی دعوت دی جاتی رہی۔ اور ان کے آنے پر ان کو لٹریچر دیا جاتا رہا اور ان کے سوالات کا جواب دیا جاتا رہا۔

نیز خط و کتابت کے ذریعہ بھی بعض احباب کو تبلیغ کی جاتی رہی۔ اور جن میں دلچسپی معلوم ہوئی انہیں لٹریچر بھی بھیجا گیا۔

### بیعت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک انگریز جن کا نام Mr. Harbansaat ہے خادم بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ ان کا اسلامی نام وسیم احمد رکھا گیا۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔

---

## قابل توجہ موصی صاحبان

ذیل میں ایسے موصی صاحبان کی فہرست درج ہے کہ جن کی رقوم جنوری ۱۹۴۹ء کی مختلف تاریخوں میں مختلف کوپن نمبروں کے ذریعہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہوئی ہیں۔ مگر ان کی داخل شدہ رقوم بوجہ ان کے وصیت نمبر نہ ملنے کے ان کے کھاتہ جات میں درج نہیں ہوئیں۔ لہٰذا گذارش ہے کہ مندرجہ ذیل موصی صاحبان اپنے اپنے وصیت نمبروں سے بذریعہ ڈاک جلد تر اطلاع دیں۔ تاکہ ان کی ادا شدہ رقوم ان کے کھاتہ جات میں درج کر دی جائیں۔ نیز اطلاع دیتے وقت ذیل کے درج شدہ کوپن نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں۔

| نمبر | نام | مقام | کوپن نمبر / تاریخ | رقم |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ڈاکٹر احتشام الحق صاحب | محمد آباد اسٹیٹ سندھ | ۱۱۹۷۷ / ۷-۱-۴۹ | ۸۶-۸-۰ |
| ۲ | شیخ فیض قادر صاحب | ″ | ۱۲۰۰۰ / ۸-۱-۴۹ | ۳۵-۰-۰ |
| ۳ | رشید احمد صاحب | ″ | ″ | ۱۰-۰-۰ |
| ۴ | صلاح الدین صاحب | ″ | ″ | ۴-۰-۰ |
| ۵ | محمد اشرف صاحب | ″ | ″ | ۷-۱۳-۰ |
| ۶ | اہلیہ صاحبہ خدا بخش صاحب | سرگودھا | ۶۸۸ / ۹-۱-۴۹ | ۲-۰-۰ |
| ۷ | محمد صدیق صاحب عملہ تعلیم و تربیت | لاہور | بل ۶۵۹ / ۱۷-۱-۴۹ | ۱-۶-۰ |
| ۸ | فاطمہ صاحبہ بنت امام دین صاحب | [illegible] گوجرانوالہ | ۸۰۵ / ۲۱-۱-۴۹ | ۵-۰-۰ |
| ۹ | عبدالحی صاحب | جمشید پور ٹاٹانگر | ۹۰۳ / ۲۹-۱-۴۹ | ۱۰-۰-۰ |
| ۱۰ | ″ | ″ | ۹۰۲ / ۲۹-۱-۴۹ | ۱۰-۱۲-۰ |
| ۱۱ | ″ | ″ | ۹۰۴ / ۲۹-۱-۴۹ | ۱۰-۰-۰ |
| ۱۲ | ″ | ″ | ۹۰۵ / ۲۹-۱-۴۹ | ۵-۰-۰ |

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

---

## اعلان

مندرجہ ذیل تصانیف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ قابل فروخت ہیں۔ احباب ان کا ہدیہ مع محصولڈاک دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ میں بھجوا کر منگوا سکتے ہیں۔ کوئی کتاب روانہ نہیں کی جائے گی تاوقتیکہ ہدیہ دفتر محاسب میں جمع نہ ہو جائے۔

| نمبر | کتاب | ہدیہ | محصولڈاک | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | تفسیر کبیر جلد اوّل | ہدیہ فی جلد ۵/۸/۰ | محصولڈاک فی جلد ۱/۱۱/۰ | بذریعہ رجسٹری |
| ۲ | نظام نو کا انگریزی ترجمہ New World Order | ہدیہ فی جلد ۱/۰/۰ | ″ ″ ۰/۶/۰ | ″ |
| ۳ | تفسیر سورۃ کہف | ہدیہ فی کاپی ۱/۸/۰ | ″ ″ ۰/۸/۰ | ″ |
| ۴ | آئین اساسی | ″ ۰/۳/۰ | ″ ″ ۰/۲/۰ | ″ |

نوٹ:۔ ایک آنہ رجسٹری فیس کے بڑھ جانے کی وجہ سے زائد لیا جا رہا ہے۔

نائب وکیل الدیوان معرفت پوسٹ ماسٹر چنیوٹ ضلع جھنگ

---

**ولادت**:۔ میرے بھائی چوہدری قمر الدین صاحب کے ہاں ۹ جنوری کو دوسرا لڑکا پیدا ہوا ہے۔ مولود مکرم مولوی رحمت علی صاحب مبلغ جاوا کا نواسہ ہے۔ احباب بچہ کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار جمال الدین احمد آف دار البرکات از چنیوٹ

---

## تلاش گمشدہ

ایک لڑکا مسمی محمد اسحٰق ولد فضل الدین ماشکی قادیان سے آیا ہوا ساکن [illegible] منٹگمری میں ۵ جنوری ۱۹۴۹ء سے مفقود الخبر ہوا اور آج تک لاپتہ ہے۔ لڑکا سانولا رنگ کا ہے اور سر پر خشخاشی بال ہیں۔ کھوئے جانے کے وقت اس کے بدن پر صرف ایک کھدر کی قمیص تھی۔ جن صاحب کو ملے وہ اسے رتن باغ لاہور میں پہنچا دیں۔

مرزا بشیر احمد رتن باغ۔ لاہور

## مسٹر فضل الرحمٰن نے ڈھاکہ ٹینریز لمیٹڈ کا معائنہ کیا

ڈھاکہ ۲۷ جنوری۔ کل کے روز مسٹر فضل الرحمٰن وزیر صنعت حکومت پاکستان نے ڈھاکہ کے قریب نرائن گنج میں ڈھاکہ ٹینریز لمیٹڈ کا معائنہ کیا۔ اس کا شمار پاکستان کے سب سے بڑے کارخانوں میں ہے۔ وہ روزانہ ۵۰۰ مربع فٹ کروم چمڑا جوتوں کے "اَپر" (اوپر) کے لئے ۲۰۰۰ پاؤنڈ لیدر جوتوں کے تلوں کے لئے۔ بکری کے ۲۰۰ چمڑے مشرقی ہندوستان کے کم عمر جانوروں کے ۲۰۰ چمڑے اور ۱۵۰ جوڑے بوٹ تیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس وقت وہ روزانہ ۲۰۰۰ مربع فٹ کروم چمڑا جوتوں کے "اپر" کے لئے، ۳۰۰۰ پاؤنڈ چمڑا جوتوں کے تلوں کے لئے۔ نوعمر جانوروں کے ۹۰ چمڑے اور ۸۰ جوڑے بوٹ تیار کرتا ہے۔

## مسلم لیگ میں پروگریسو بلاک کے قیام کا اعلان

کراچی ۲۷ جنوری۔ ہندوستانی صوبوں کے بعض سابق مسلم لیگی زعماء نے آج ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ انہوں نے ایک پروگریسو بلاک قائم کیا ہے جو مسلم لیگ میں رہ کر لیگ کی تنظیم کو فعال بنائے گا۔ نئے بلاک کے علمبرداروں نے یہ دعویٰ کیا کہ انہیں مسلم لیگ کے کئی عہدیداروں۔ صوبائی ارکان اسمبلی اور پاکستان دستور ساز اسمبلی کے بعض ارکان کی تائید و حمایت حاصل ہے۔ بلاک کے ہیڈکوارٹر کراچی میں ہوں گے۔ اور اس کی تنظیم کے احاطہ میں تمام پاکستانی علاقوں کو شامل کیا جائے گا۔ بلاک کا مقصد پاکستان میں عدم مساوات کا خاتمہ۔ عوام کا معیار زندگی بلند کرنا۔ اسلامی اصولوں کے مطابق ایک مضبوط اقتصادی نظام کا احیاء۔ دولت کی غیر مساوی تقسیم سے پیدا شدہ خرابیوں کا خاتمہ پاکستانی عوام میں سیاسی بیداری اور شعور کی آفرینش مہاجرین کی آبرومندانہ آبادکاری اور مہاجرین و انصار کے درمیان اخوت اسلامی کے جذبات کی نشوونما ہوگا۔ بلاک صوبائی تنگ نظری۔ رشوت ستانی کنبہ پروری وغیرہ کے خلاف مہم جاری کر کے مسلم لیگ کو صحیح معنوں میں عوام کی نمائندہ جماعت بنانے کی کوشش کرے گا۔ ضرورت ہوئی تو مسلم لیگ کی موجودہ قیادت سے بھی نیا بلاک نبرد آزما ہوگا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرنے والوں میں نواب شمس الحسن سابق جنرل سیکرٹری یوپی مسلم لیگ عبدالحی عباس سابق سیکرٹری سی پی مسلم لیگ مسٹر عزیز غفور قاضی سابق سیکرٹری بمبئی مسلم لیگ ڈاکٹر ایل۔ آر خاں صدر جمشید پور مسلم لیگ اور شیخ محمد توفیق ایم۔ ایل۔ اے (بنگال) کے نام قابل ذکر ہیں۔

## چین کی سرکاری حکومت کے دفاتر نانکن سے کانٹن منتقل ہونا شروع ہو گئے

### دریائے ینگسی میں سفر کے خاتمہ کا اعلان۔ کمیونسٹ ایک اور شہر پر قابض

نانکن ۲۷ جنوری۔ چین کی سرکاری حکومت کے دفتر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ چین کی قومی حکومت کانٹن میں منتقل ہونا شروع ہو گئی ہے۔ چین کی حکومت نے یہ اعلان غیر ملکی سفارت خانوں میں بھیجے ہوئے ایک نوٹ میں کیا۔ اس سے قبل ایک مصدقہ اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹر سن فو کی وزارت چند خاص وزراء اور وزارت خارجہ کا دفتر بوقت ضرورت کانٹن منتقل ہو جائے گا۔ یہ فیصلہ چین کی قومی پارلیمان "یوآن" نے کیا ہے۔

کمیونسٹ فوجیں جو دریائے ینگسی کے وسیع محاذ کی جانب پیش قدمی کر رہی ہیں۔ نانکن سے ۱۴ میل مشرقی جانب چن جیان کے کلیدی شہر سے صرف دو میل کے فاصلہ پر رہ گئی ہیں۔ یہ شہر شنگھائی اور نانکن ریلوے پر ایک اہم مقام ہے۔ آج حکومت نے تمام دریائی سفر کے خاتمہ کے حکم جاری کر دیئے ہیں۔ نانکن و شنگھائی کے درمیان گن بوٹ کے دستے گشت لگا رہے ہیں۔ نانکن کے شمال کے ایک شہر پوچن جو صرف چھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے یہ یقین کیا جاتا ہے کہ اس پر کمیونسٹوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔

کمیونسٹ ریڈیو نے صلح کی گفت و شنید کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے اس امر کا اعلان کیا ہے کہ گفت و شنید اس وقت تک جاری نہیں ہو سکتی جب تک چیانگ سابق سرکاری صدر مقام کو مکمل آزادی حاصل نہیں ہو جاتی۔ جہاں اس وقت سرکاری اور کمیونسٹ دونوں کا مشترکہ کنٹرول ہے۔

کمیونسٹ ریڈیو نے حکومت کے منتخب کردہ پانچ نمائندوں میں سے ایک پر اعتراض کیا ہے۔ اعتراض کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ نمائندہ ین کا ہی کا جنرلیسمو کی سرکاری جماعت سے بہت گہرا تعلق ہے۔

## مرکنٹائل بینک کے افسر اعلیٰ کے اعزاز میں دعوت

کراچی ۲۷ جنوری مرکنٹائل بینک کے افسر اعلیٰ مسٹر ڈی ڈبلیو پائن آجکل تجارتی دورے پر پاکستان آئے ہوئے تھے ان کے اعزاز میں کل مسٹر کے۔ اے۔ صدیقی نے اپنے مکان پر ایک دعوت طعام کا انتظام کیا۔

## تمام کائنات کی ملکیت کا دعویٰ

شکاگو ۲۷ جنوری۔ اسبات سے پریشان ہو کر کہ زمین کے عسکری دماغ رکھنے والے سائنسدان اپنی سرگرمیاں دوسرے سیاروں میں بھی وسیع کرنے والے ہیں۔ شکاگو کے مسٹر جیمس ٹی منگان نے مقامی ریکارڈ آفس میں "دنیا کے چاروں طرف کی فضا" کی ملکیت کا دعویٰ کیا ہے۔

مسٹر منگان نے اپنی نئی املاک کا نام "سلیشیا" رکھا ہے اس کا بیان ہے کہ وہ سیاروں یا ستاروں پر قبضہ سے کوئی دلچسپی نہیں رکھتا لیکن وہ کائنات میں سفر کرنے والے جہازوں کے مالکوں کی ایک امن پسند قوم کی بنیاد رکھنا چاہتا ہے۔

اس نے بیان کیا ہے کہ سلیشیا میں سے بلا اجازت گذرنا ممنوع ہے۔ اور اس میں تجرباتی فوجی راکٹوں فوجی راکٹوں کا گذرنا بھی شامل ہے (اسٹار)

## آسٹریلیا میں چائے کی کاشت کی اسکیم

کینبرا ۲۷ جنوری آسٹریلیا بہت وسیع پیمانے پر چائے کی کاشت کرنے کی اسکیم تیار کر رہا ہے۔ ماہرین مشینوں کے استعمال کے امکانات پر غور کر رہے ہیں چائے کی کاشت کا کام غالباً کوئنز لینڈ میں شروع کیا جائیگا ۴

## مشرقی یورپ میں روس کا دفاع

اسٹاک ہالم ۲۷ جنوری۔ جو پناہ گزین سویڈن پہونچ رہے ہیں۔ ان کی اطلاع ہے کہ روس مشرقی یورپ میں ایک طویل دفاعی لائن قائم کر رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ لائن مشرقی پولینڈ کی روایاتی دفاعی لائن کی طرز پر بنائی جا رہی ہے۔ یہ لائن پولینڈ اور رومانیہ کی سرحد کے نزدیک کیمی نٹس اور پڈولسک سے شروع ہو کر جنوب میں کوہ کارپتھیا تک اور شمال میں پولینڈ کی لائن کے ساتھ مل کر پولینڈ اور روس کی پرانی سرحد پر ریگا کے مقام تک جائے گی سویڈن کے باشندے اس کا مطلب یہ لے رہے ہیں کہ روس اپنے آپ کو اس طرح تیار کر رہا ہے کہ وہ اپنے مقاصد کمیونسٹ مداخلت کی مدد سے حاصل کر سکے ان کا بیان ہے کہ کم از کم وقتی طور پر روس دفاعی حیثیت اختیار کر رہا ہے۔ فوجی اعتبار سے وہ جمہوریتوں کا تختہ الٹنے کے لئے کوشاں رہے گا۔ وہ "امن کی پیشقدمی" کی اطلاعات کا بھی اسی سے تعلق ظاہر کیا جا رہا ہے (اسٹار)

---

مہمین لائے گئے تھے۔ انہیں بحری بیڑہ نے دوسرے مقامات پر پہنچا دیا ہے۔ (اسٹار)

## کمیونسٹوں نے چیانگ کائی شیک کو جنگی مجرم قرار دیدیا

نانکنگ ۲۷ جنوری۔ امن کے مذاکرات غالباً پیکنگ میں کئے جائینگے یہ تجویز اشتراکیوں کیطرف سے ہے کیونکہ ان کے کہنے کے مطابق اس شہر کو قطعی طور پر آزاد کرا لیا گیا ہے اشتراکیوں نے اس رضامندی کا اشارہ کیا ہے کہ وہ چار قوم پرست مصالحت کرانے والے اشخاص سے گفت و شنید کرنے کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے یا چوبن مہر بیگ شاؤ سین کو مصالحتی وفد میں شامل کئے جانے کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ "دایاں بازو" سے تعلق رکھتے ہیں۔

اشتراکیوں نے نانکنگ کی غیر یقینی حالت میں اسبات کے اعلان سے اضافہ کر دیا ہے انہوں نے ۴۵ اشخاص کی جنگی مجرمین کی جو فہرست بنائی ہے۔ اس کو مکمل نہیں سمجھنا چاہیئے۔ اس فہرست میں سب سے پہلا نام مارشل چیانگ کائی شک ہے۔ انہوں نے واضح کر دیا ہے کہ قوم پرستوں کو خانہ جنگی کی تمام ذمہ داری اپنے کندھوں پر لینی چاہیے۔ اس کا مطلب یہ لیا جاتا ہے کہ نانکنگ کی حکومت کو مشترکہ وزارت میں کوئی جگہ نہیں مل سکتی۔

اشتراکی فوجیں دریائے ینگسی کے شمالی ساحل پر موجود ہیں۔ نانکنگ میں افراتفری زیادہ بڑھ گئی ہے ہزاروں آدمی جنوب کی طرف جا رہے ہیں۔ اور بہت سے آدمی وہ ہیں۔ جو مارشل چیانگ کے ساتھ شامل ہونے کے لئے ہی کیانگ کے صوبے میں جا رہے ہیں۔

بیرونی ممالک کے سفارت خانوں کو بتا دیا گیا ہے کہ حکومت کانٹن میں منتقل ہو رہی ہے۔ پیکنگ کی نئی حکومت اگلے ہفتہ تک اپنا کام شروع کر دے گی۔ اس میں چار اشتراکی اور تین دیگر افراد شامل ہیں۔ جنرل فاؤ کی فوجوں کے علاقہ کو خالی کرانے کا کام اچھی طرح سے جاری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان فوجوں کو ختم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ان فوجوں کے افسران اشتراکی مقرر کئے جائینگے۔ اور ان کو نئی تربیت دی جائے گی (اسٹار)

---

۴ وہاں تجرباتی اسٹیشن پر چائے کی کاشت کے تجربات کئے جا رہے ہیں ماہرین کا کہنا ہے کہ شمالی کوئنزلینڈ کی آب و ہوا چائے کی کاشت کیلئے موزوں ہے یورپین مزدوروں کی وجہ سے کاشت پر زیادہ لاگت آئیگی کہا جاتا ہے کہ اس پر مشینوں کے استعمال سے قابو پا لیا جائیگا۔ آجکل لنکا میں مشینوں سے کاشت کے کام کو ترقی دی جا رہی ہے (اسٹار)

## بلوچستان میں دوامی آبپاشی کی وسیع سکیمیں

### ان تجاویز پر پندرہ لاکھ روپیہ صرف ہوگا

کوئٹہ ۲۷ جنوری۔ بلوچستان میں دوامی آبپاشی کی تین اسکیمیں (دو نامبار ویر پروجکٹ نریچی آبپاشی کی اسکیم۔ اور موضع تانگی کا ذخیرہ آب) جون تک مکمل ہو جائیں گی۔ ان اسکیموں پر گذشتہ ۶ ماہ سے کام ہو رہا ہے۔ ان پر ۱۵ لاکھ روپیہ خرچ ہونے کا اندازہ ہے۔ ان کی وجہ سے بلوچستان کے مرکز کے زیر انتظام علاقہ میں مزید ۱۶ ہزار ایکڑ زمین زیر کاشت آ جائے گی۔ اس وقت صوبہ میں ۲½ لاکھ ایکڑ زمین میں کاشت کی جاتی ہے (اسٹار)

## میڈم چیانگ امریکہ کی باشندگی حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں؟

لندن ۲۷ جنوری۔ غالباً میڈم چیانگ ایک امریکی اسکول میں استانی کی حیثیت سے ملازمت اختیار کر لیں گی افواہ ہے کہ ان کو نیو یارک اور بوسٹن کے درمیان ورزنی زنانہ کالج میں ایک آسامی کی پیشکش کی گئی ہے اور وہ اس پر غور کر رہی ہیں۔

یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ آپ امریکہ کی باشندگی حاصل کرنے کی کوشش میں ہیں اور پچھلے چند ایک ہفتوں سے مکان کی تلاش کر رہی ہیں۔ (اسٹار)

## کمیونسٹوں کا عوامی والنٹیروں سے تصادم

رنگون ۲۷ جنوری۔ ضلع ساگائنگ میں سرکاری فوجوں کی جمعیت پر ۲۰۰ باغیوں نے حملہ کیا اور مقاومت کے باوجود ۱۴ رائفلیں لوٹ کر لے گئے۔ ریل کے ۳ مسافر گولی سے ہلاک ہو گئے اور ایک کانسٹیبل کے پیر میں گولی لگی باسئین سے بھی عوامی والنٹیروں اور کمیونسٹوں کے درمیان تصادم کی اطلاع موصول ہوئی ہے

نیز ایک اطلاع مظہر ہے کہ ضلع موبینا میں کرین باغیوں نے بلیٹو کے قصبہ پر حملہ کیا اور پورے قصبہ کو جلا کر راکھ کر دیا۔ پھر کئی مسلح دیہاتی اپنے اسلحہ کے ساتھ بھاگ گئے۔ باغیوں نے پاس سے گذرتی ہوئی کشتیوں پر بھی گولیاں چلائیں۔ لیکن فوجیوں نے جواب میں گولیاں چلا کر تین باغیوں کو ہلاک کر دیا۔ پیانا کے علاقہ سے ۱۰ افراد کا کرم

## جرمنی میں کمیونسٹوں کا پراسرار جلسہ

برلن ۲۷ جنوری۔ کل یہاں مشرقی جرمنی کی کمیونسٹ اور کمیونسٹوں کے زیر اثر سیاسی جماعتوں کے لیڈروں کا خفیہ جلسہ ہوا۔ افواہ ہے کہ پالیسی سے متعلق کچھ دور رس فیصلوں کا حکم ماسکو سے آیا ہے۔

بعض حلقوں میں یہ یقین کیا جاتا ہے کہ یہ کانفرنس جرمنی سے روسیوں کے انخلا کے سلسلہ میں ہے۔ اس قسم کی سرگرمیاں پہلے ہی سے مغرب میں قیاس آرائیوں کا موضوع بنی ہوئی ہیں۔

## نیوگنی کے وسائل کو ترقی دی جائیگی

کینبرا ۲۷ جنوری۔ اگر نیوگنی کو اچھی طرح ترقی دی جائے۔ تو نیوگنی آسٹریلیا اور دیگر ممالک کو چاول پٹ سن۔ چائے اور قہوہ اور کوکو مہیا کر سکتا ہے۔ یہ خیال کل آسٹریلیا کے بیرونی ممالک کے وزیر مسٹر چیمبر نے ظاہر کیا ہے۔ آپ حال ہی میں نیوگنی اور پاپوا کا وسیع دورہ کر کے واپس آئے ہیں (اسٹار)

## انڈونیشیا کی گوریلا جنگ

بٹیویا ۲۷ جنوری۔ انڈونیشیا کے گوریلا دستوں کے ایک افسر نے بتایا کہ عنقریب ایک اعلیٰ درجے کا تربیت یافتہ ڈویژن ولندیزوں سے گوریلا جنگ کرنے کے لئے میدان میں آ جائے گا۔

## آسٹریلیا میں چائے کی کاشت کی اسکیم

کینبرا ۲۷ جنوری۔ آسٹریلیا بہت وسیع پیمانے پر چائے کی کاشت کرنے کی اسکیم تیار کر رہا ہے۔ ماہرین مشینوں کے استعمال کے امکانات پر غور کر رہے ہیں۔ چائے کی کاشت کا کام غالباً کوئنزلینڈ میں شروع کیا جائے گا۔ وہاں ساؤتھ جانسٹن کے مقام پر تجرباتی اسٹیشن پر چائے کی کاشت کے تجربات کئے جا رہے ہیں۔ یہ فیصلہ کوئنزلینڈ کے محکمہ زراعت کی بیرونی تحقیقات کے بعد کیا گیا ہے

ماہرین کا کہنا ہے کہ شمالی کوئنزلینڈ کی آب و ہوا چائے کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ یورپین مزدوروں کی وجہ سے کاشت میں بہت زیادہ لاگت آئے گی۔ کہا جاتا ہے کہ اس پر مشینوں کے استعمال سے قابو پا لیا جائے گا۔ آج کل لنکا میں مشینوں سے کاشت کے کام کو ترقی دی جا رہی ہے۔ ۱۹۴۷ء میں آسٹریلیا نے ۴۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ چائے باہر سے منگائی تھی۔

(اسٹار)